باب

12

جمہوری حکومت

نیچے دی گئی اخباروں کی سرخیاں دیکھیے ۔ آپ کو حکومت کی جانب سے مختلف امور کی انجام دی جانے والی کارگزاریاں دکھائی دیں گی۔ان میں سے بہت سی سرگرمیوں کا تعلق ملک کے عوامی معاملات سے ہوگا۔

حکومت غیر منظّم مزدوروں کے حقوق کا تحفظ چاہتی ہے۔

حکومت پیاز کی قیمتوں کا تعین کرتی ہے۔اس کی بازار میں قلت نہیں۔حکومتی بیان

سیلابوں کی روک تھام کا مفصل منصوبہ۔حکومت کی وضاحت

سپریم کورٹ میں مزید پانچ جج ہوسکتے ہیں۔حکومت کا اعلان

کوئلہ اور برقی کے شعبے میں تبدیلی۔حکومت

حکومت نے پندرہ ہزار دیہاتوں کو خشک سالی سے متاثرہ قرار دیا۔

ایک حکومت کیا کرتی ہے؟

ہمارے عہد میں ہر ملک کو ایک حکومت کی ضرورت لاحق ہوتی ہے جو فیصلے کرتے ہوئے مسائل کو حل کرے ۔سڑکیں اور مدارس کہاں قائم کیے جائیں ۔ جب پیاز کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگیں تو انہیں کیسے کم کیا جائے ۔ برقی کو فراہم کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جائیں ۔ ان امور کے متعلق حکومت کو فیصلے کرنے پڑتے ہیں ۔ حکومت کئی سماجی معاملات پر بھی قدم اٹھاتی ہے۔مثال کے طور پر غریبوں کی امداد کے لیے وہ مختلف منصوبے مرتب کرتی ہے۔حکومت کی جانب سے ڈاک اور ریلوں کی خدمات بھی انجام دی جاتی ہیں ۔حکومت ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتی ہے اور دوسرے ممالک سے پرامن تعلقات استوار کرتی ہے۔تمام شہریوں کو بہتر کھانے پینے کی سہولتیں مہیا کی جائیں اور انہیں اچھی طبی سہولتیں حاصل ہوں ۔ جب قدرتی تباہ کاریاں جیسے سونامی یا زلزلہ آجائے تو حکومت بڑے پیمانے پر امدادی کام انجام دیتی ہے اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرتی ہے ۔ اگر کوئی تنازعہ پیدا ہوجائے یا کسی سے کوئی جرم سرزد ہوجائے تو لوگ عدالت سے رجوع ہوتے ہیں ۔ عدالتیں بھی حکومت کا حصہ ہوتی ہیں ۔ آپ حیرت کررہے ہوں گے کس طرح حکومت ان تمام معاملات سے عہدہ برآ ہوسکتی ہے۔اور حکومت کے لیے ان تمام امور کی انجام دہی کیوں ضروری ہے؟

© SCERT not to be republished

جب انسان ایک جگہ رہتے بستے ہیں تو وہاں تھوڑی تنظیم کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ فیصلے طئے کیے جائیں۔ کچھ قوانین بنانے پڑتے ہیں جن کا سب پر اطلاق ہوسکے ۔ مثال کے طور پر وسائل اور ملک کے علاقے کی حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے۔ تا کہ لوگ خود کو محفوظ تصور کرسکیں۔ حکومت یہ سب چیزیں عوام کی ایماء پر کرتی ہوئی قائدانہ کردار نبھاتی ہے۔ وہ فیصلے کرتی ہے اور اُن کے حدود و علاقے میں رہنے والے تمام افراد پر قوانین لاگو کیے جاتے ہیں۔

- آپ جس مدرسے میں پڑھ رہے ہیں اُسے کون چلاتا ہے؟
- حکومت کی چند سرگرمیوں کو بیان کیجئے جن سے آپ واقف ہوئے ہیں؟
- پچھلے دو یا تین دن کے اخباروں کو دیکھیے اور حکومتی سرگرمیوں کے متعلق خبروں کو اکٹھا کیجیے۔ اُنہیں بڑے کاغذ یا بیاض میں چسپاں کیجیے۔ اُن خبروں میں حکومت کی سرگرمیوں کی فہرست تیار کیجیے۔ اس فہرست کے متعلق اپنی جماعت میں بحث کیجیے تا کہ حکومت کی جانب سے انجام دیے گئے امور کے بارے میں کچھ سمجھ سکیں۔

شکل 12.1 کاچی گوڑہ ریلوے اسٹیشن

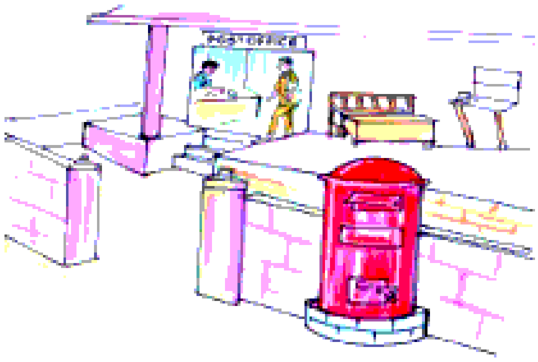

شکل 12.2 ٹپہ خانہ

شکل 12.3 سپریم کورٹ

حکومت سے مربوط اداروں کی کچھ مثالیں

حکومت کی قسمیں:

نویں سبق میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ لوگ ایک قبائیلی سماج میں اپنے آپ پر حکومت کس طرح کرتے ہیں۔ قبیلے کے مختلف خاندانوں کے مرد اور اراکین اکٹھا ہوکر بحث و مباحثہ کے بعد فیصلہ کرتے ہیں ۔ صدر کس طرح اپنے فیصلوں کو عملی جامہ پہناتا ہے اُس کے عوض کچھ لوگ مفت میں اُس کے لیے کام کرتے ہیں۔ ایسا وہاں ممکن ہے جہاں لوگ کم تعداد میں ہوتے ہیں۔ لیکن کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ایسا وہاں ممکن ہے جہاں ہزاروں' لاکھوں افراد خاندان ہوتے ہیں۔ وہ کس قسم کے مسائل کا سامنا کریں گے؟ اس طرح کے انتظامات اُس وقت ممکن ہیں جب سماج کے تمام اراکین کا ثقافتی پس منظر یکساں ہو؟ (مذہب' ذات پات' زبان وغیرہ) برتاؤ کے قوانین سب کے لیے قابل قبول ہوں گے۔

یہ کتاب حکومت آندھراپردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

اگر سماج مختلف ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے افراد پر مشتمل ہوگا تو کیا وہ پرانا طریقہ کارکر ہوسکتا ہے؟ تیسرا یہ ہے کہ قبائلی انتظامات وہاں کامیاب ہوتے ہیں جہاں لوگوں کے مفادات یکساں ہوں۔ وہاں کوئی امیر یا غریب نہیں ہوتا۔ لیکن ایسے معاشرے جہاں مختلف مفادات ہوتے ہیں بعض لوگ کسان، بعض تاجر، سود خور، صنعت کار، مزدور، بعض بے زمین یا بے وسائل ہوتے ہیں وہاں بہت نااتفاقی ہوتی ہے۔ وہ کسی مشترکہ حل کی تلاش بھی نہیں کرسکتے جس سے تمام لوگ اتفاق کریں۔

ہم پڑھ چکے ہیں کہ تاریخی ادوار میں راجہ، رانیاں، بادشاہ گذرے ہیں۔ انہوں نے قوانین مرتب کیے اِنہیں سپاہیوں، عہدیداروں کے تعاون سے نافذ کیا۔انہوں نے فیصلہ کیا کہ کہاں سڑکیں تعمیر کی جائیں اور عوام سے کتنا محصول وصول کیا جائے۔اگر لوگ اُن سے اتفاق نہیں کرتے اور اُن کے احکامات کی تعمیل نہیں کرتے تو انہیں حکمراں سزائیں دیتے۔کوئی بھی فرد ان

شکل 12.5 آندھراپردیش اسمبلی

کے احکامات پر سوالات کرسکتا تھا اور نہ ہی خلاف ورزی کرسکتا تھا۔سب چیزیں بادشاہ کی مرضی پر موقوف تھیں۔ بعض حکمراں اپنی سلطنت سے مطمئن نہیں رہتے تھے۔اسی لیے وہ اپنی سلطنت کو وسعت دینے کے لیے مسلسل جنگیں کرتے تھے۔اُس طرز حکومت کو بادشاہت کہا جاتا ہے۔ بادشاہ یا ملکہ کو فیصلوں کا اختیار رہتا تھا اور وہ حکومت چلاتے تھے۔ بادشاہ ہی تمام تنازعات یا مقدمات میں آخری منصف ہوتے تھے۔بادشاہ کے ہاں چند افراد کا ایک چھوٹا سا حلقہ ہوتا تھا جو معاملات پر صلح ومشورہ کرتا تھا۔لیکن حتمی فیصلہ کرنے کا اختیار بادشاہ کو حاصل ہوتا تھا۔بادشاہوں کو اپنے فیصلوں کی وضاحت یا مدافعت نہیں کرنی پڑتی تھی۔

شکل 12.4 شالی واہانہ حکمراں

- قبائلی جمہوریت کا بادشاہت سے تقابل کیجیے؟
- ان دونوں میں عوام الناس کی رائے کا زیادہ احترام کون کرتا ہے؟ آپ کی کیا رائے ہے۔
- ان دونوں میں وسیع تر سماج یا وہ سماج جس میں لوگوں کے مفادات یا خیالات مختلف ہوتے ہیں وہاں کون سا نظام کارگر ہوسکتا ہے۔
- ان دونوں میں کون سی حکومت کے حکمراں ظالم اور غیر عادل ہوسکتے ہیں؟
- وہ کون سی طرزِ حکومت ہے جس میں وسیع اور پیچیدہ سماج کے مسائل حل کیے جاسکتے ہیں اس کے باوجود وہ ظالمانہ یا غیر عادل نہیں ہوتی؟
- کیا آپ سمجھتے ہیں کہ بادشاہوں یا قبائلی معاشروں میں زیادہ جنگیں ہوتی ہیں؟ ان کے اسباب بیان کیجیے۔

جمہوری حکومتیں:

ایک سماج میں رہنے والے مختلف قسم کے لوگوں کے خیالات کی یکسوئی کرنا اور حکومت کی دسترس سے ظالمانہ اور غیر منصفانہ لوگوں کی روک تھام جمہوری طرزِ حکومت ہی میں کی جاسکتی ہے۔ ساری دنیا میں بادشاہوں کے خلاف عوامی جدوجہد کی گئی اور ایک ایسی حکومت کو فروغ دینے کی کوشش کی گئی جو عوامی خواہشات کے مطابق ہو۔

آج ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے۔ ہماری حکومت کیسے عوام کی امنگوں کے مطابق کام کرتی ہے اور مختلف ثقافتوں اور مفادات رکھنے والے عوام کی تمناؤں کی تکمیل کو یقینی بناتی ہے۔

ہمارے ملک میں کروڑوں لوگ رہتے ہیں۔ فیصلوں میں تمام شہریوں کی شرکت سے کئی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ وہ بہت سارا وقت ضائع کرتے ہیں اور اتفاق رائے بھی پیدا نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ تمام لوگ عوامی معاملات کے لیے اپنا وقت و وسائل اور سرمایہ نہیں لگا سکتے۔ ہم اس مسئلے کو کیسے حل کر سکتے ہیں؟

امریکہ کے ابراہم لنکن نے جمہوریت کی تعریف کی تھی: ''جمہوریت'' عوامی حکومت' عوام کے ذریعہ اور عوام کے لیے'' ان الفاظ پر غور کیجیے۔ کیا آپ ان سے اتفاق کرتے ہیں؟

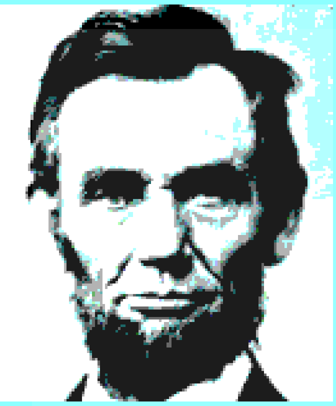

شکل 12.6 ابراہم لنکن

ہم دو اصولوں کو اپناتے ہیں ___ ''نمائندہ جمہوریت'' اور ''اکثریت کی حکومت'' ان دو تصورات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

ہمارے عہد میں جمہوری حکومتوں کو عام طور پر نمائندہ جمہوریت کہا جاتا ہے۔ نمائندہ جمہوریتوں میں عوام چناؤ کے ذریعہ اپنے نمائندوں کا انتخاب کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک گاؤں میں دو سے پانچ ہزار لوگ رہتے ہیں۔ اسے کئی حلقوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر حلقہ میں سو یا دو سو افراد ہوتے ہیں۔ ہر حلقہ سے اُن کی نمائندگی کے لیے ایک رکن کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ اٹھارہ سال سے زیادہ بالغ افراد' مرد یا عورت' ناخواندہ یا تعلیم یافتہ' بلا لحاظ مذہب و زبان ان انتخابات میں ووٹ ڈالتے ہیں۔ ایسا امیدوار جو کثیر ووٹ

© SCERT not to be republished

یہ کتاب حکومت آندھراپردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

حاصل کرتا ہے وہ سارے گروہ کا نمائندہ بن جاتا ہے ۔ منتخبہ نمائندوں کا اجلاس ہوتا ہے اور عوام کے حق میں فیصلے کیے جاتے ہیں۔

شکل 12.7 دیہاتی علاقے میں ووٹ کا استعمال
انگلی پر ایک نشان لگایا جاتا ہے تا کہ پتہ چلے کہ ایک شخص ایک ہی ووٹ استعمال کرتا ہے۔

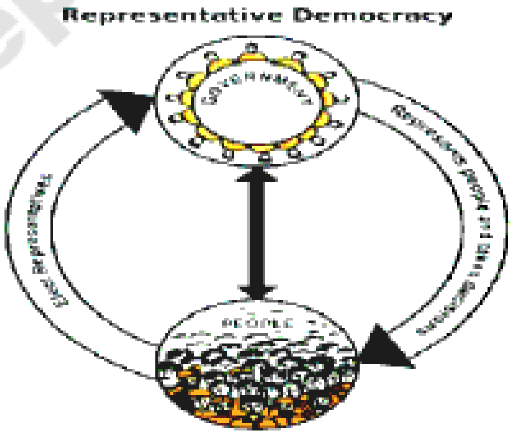

شکل 12.8 نمائندہ جمہوریت

نمائندوں کے صاف و شفاف اور آزادانہ انتخابات ہمارے جمہوری نظام کی اساس ہیں ۔ انتخابات سے پہلے عوام اُن موضوعات کے متعلق غور وفکر اور بحث و مباحثہ کرتے ہیں جن پر حکومت کو عمل کرنا چاہیے ۔ مختلف اصحاب یا جماعتیں کھلے طور پر مختلف نقطہ ہائے نظر اور تصورات پر بحث کرتے ہیں ۔ اس میں وہ ایک نقطہ نظر سے اتفاق کرتے ہیں اور ایک امیدوار کے حق میں تیار ہوجاتے ہیں جو اُن کی نمائندگی کرے اور فیصلہ کرے ۔ نمائندوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے وعدوں اور منصوبوں پر عمل کریں اور عوام کے مسائل سے آگاہ ہونے کے لیے اُن سے وقتاً فوقتاً مشورہ کیا جاتا رہے ۔ نمائندوں کو ایک متعینہ معیاد کے لیے منتخب کیا جاتا ہے ۔ عام طور پر وہ پانچ سال کے لیے چنے جاتے ہیں ۔ اُس کے بعد تازہ انتخابات ہوتے ہیں ۔ عوام بحث کرتے ہیں اور دوبارہ نمائندوں کا انتخاب کرتے ہیں۔

- کیا لوگوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ انتخابات کے دوران مختلف نمائندوں کے خیالات سے واقف ہوں؟ آپ کا کیا خیال ہے؟
- اگر نمائندے ہمیشہ کے لیے منتخب ہوجائیں تو کیا ہوگا؟
- کیا نمائندوں کے لیے یہ ممکن ہے کہ وہ انہیں منتخب کرنے والے عوام کی خواہشات اور مفادات کے خلاف عمل کریں؟ آپ کی کیا رائے ہے؟

آپ جان چکے ہوں گے کہ نمائندوں کا انتخاب سادہ اکثریت سے ہوتا ہے ۔ اگر کوئی نمائندہ ایک ووٹ بھی زائد حاصل کرے تب وہ منتخب ہوجائے گا ۔ وہ لوگ جو دوسرے امیدواروں کو ووٹ دیتے ہیں وہ بھی اکثریت کے فیصلے کو تسلیم کرتے ہیں۔

منتخبہ نمائندوں کے بہت سے فیصلے اکثریت کے اُصول پر کیے جاتے ہیں ۔ اگر ایک فیصلے کو ایک تہائی سے زیادہ اراکین کی تائید حاصل ہوتی ہے تو اُس پر عمل کیا جاتا ہے۔

© SCERT not to be republished

مثال کے طور پر: گاؤں کی پنچایت میں بیس (20) اراکین ہیں اُس میں اگر گیارہ (11) اراکین ایک تجویز کی حمایت کریں تو اُسے منظور کیا جاتا ہے اور اُسے روبہ عمل لایا جاتا ہے ۔ نو(9) اراکین کی مخالفت سے کچھ نہیں ہوتا ۔ بہر حال جدید جمہوریتوں میں کسی ایک موضوع پر ہر فرد کی رضامندی حاصل نہیں کی جاتی ۔ اکثریت کے فیصلے کو تسلیم کیا جاتا ہے۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس نظام میں اقلیت (جو تعداد میں کم ہوتی ہے) کے لیے ہمارا جمہوری نظام ظالمانہ بن سکتا ہے۔

- کیا اُن کا خیال صحیح ہے؟
- چند مثالوں کی مدد سے بحث کیجیے؟
- جماعت میں طلبا کے کونسل (مجلس اطفال) بنائی جائے ۔ جماعت میں برتاؤ کے اصول مرتب کیے جائیں اور جماعت کا خیال رکھا جائے ۔ ایسا طریقہ اختیار کرے جس میں تمام طلبا فیصلہ سازی میں شامل ہوسکیں اور طلبا کی کونسل کے لیے ایسا نمائندوں کا انتخاب کرسکیں۔ سارے طلبا اپنے تجربات کی علیحدہ علیحدہ رپورٹ تیار کریں۔

منتخبہ نمائندوں پر نگرانی:

ہم کیسے اس بات کو یقینی بنائیں کہ منتخبہ نمائندے ظالم نہ بنیں ۔ اور اقلیت کے مفادات کو نظر انداز نہ کریں ۔ اقلیت اُن کے فیصلوں سے اتفاق نہیں کرتی ۔

جمہوریت میں منتخبہ نمائندوں کے اختیارات میں چند اصولوں کے ذریعے باقاعدگی پیدا کی جاتی ہے ۔ اُنہیں

شکل 12.9

ملک کے دستور میں درج کیا گیا ہے ۔ اگر وہ اُن اصولوں یا طریقہ کار کے خلاف عمل کریں تو عدالتیں اُن کے فیصلوں کو کالعدم کردیتی ہیں ۔ وہ لوگ جو منتخبہ نمائندوں سے اتفاق نہیں کرتے وہ اپنے خیالات کا آزادانہ طور پر اظہار کرسکتے ہیں ۔ اور نمائندوں کے اقدامات پر نکتہ چینی کرسکتے ہیں ایسا جلوسوں، ٹیلی ویژن، اخباروں وغیرہ کے ذریعہ سے کیا جاسکتا ہے ۔

مساوات اور جمہوریت:

جمہوریت میں تمام لوگ مرد و زن، تعلیم یافتہ، ناخواندہ، امیر و غریب، فقرا اور عہدیدار عوامی معاملات کو سمجھنے کی کوشش کریں اور اپنے ذہنوں کو مثبت بنائیں ۔ انہیں مطلوبہ معلومات کی سہولتیں حاصل ہیں تاکہ وہ صحیح فیصلے کرسکیں ۔ وہ اپنے ووٹ کا آزادی کے ساتھ کسی کی مداخلت کے بغیر استعمال کرسکتے ہیں ۔ بدقسمتی سے بہت سے ممالک میں ایسا نہیں ہو رہا ہے ۔ مثال کے طور پر بہت سے لوگ اخبار بھی پڑھنے کے لائق نہیں ہیں ۔ وہ بنیادی تعلیم سے محروم ہیں ۔ بہت سے لوگ حق معلومات سے کماحقہ استفادہ نہیں کر رہے ہیں ۔ مختلف شعبوں کی کارکردگی پر گرفت نہیں رکھ رہے ہیں ۔ اس کی موثر عمل آوری سے نظم و نسق

© SCERT not to be republished

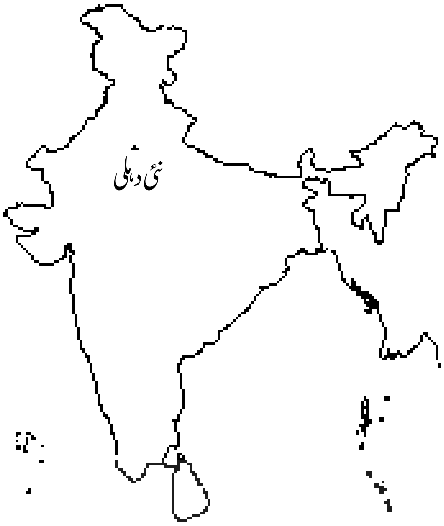

◆ شکل 12.10 قومی سطح پر حکومت

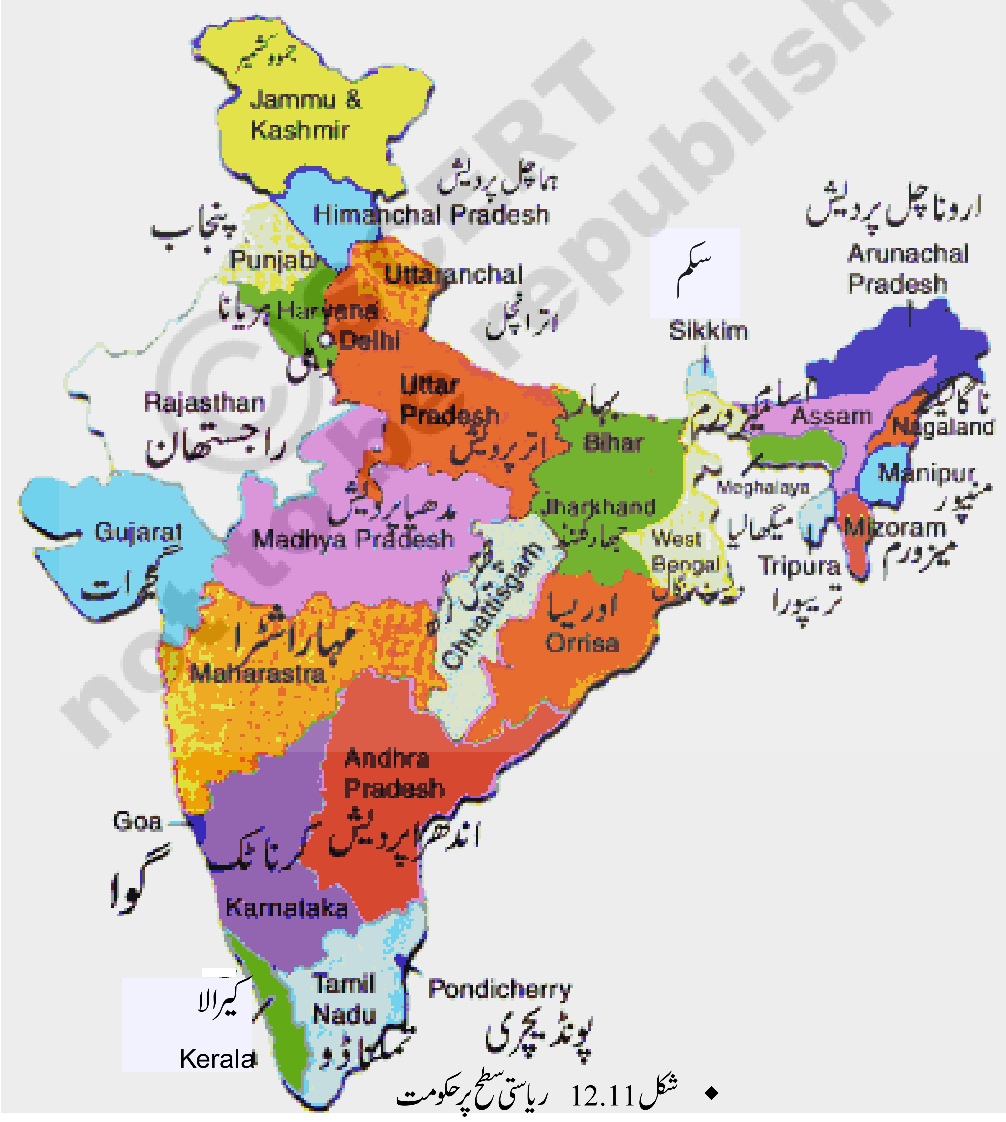

© NCERT not to be republished

◆ شکل 12.11 ریاستی سطح پر حکومت

نقشہ:
آندھراپردیش کے اضلاع

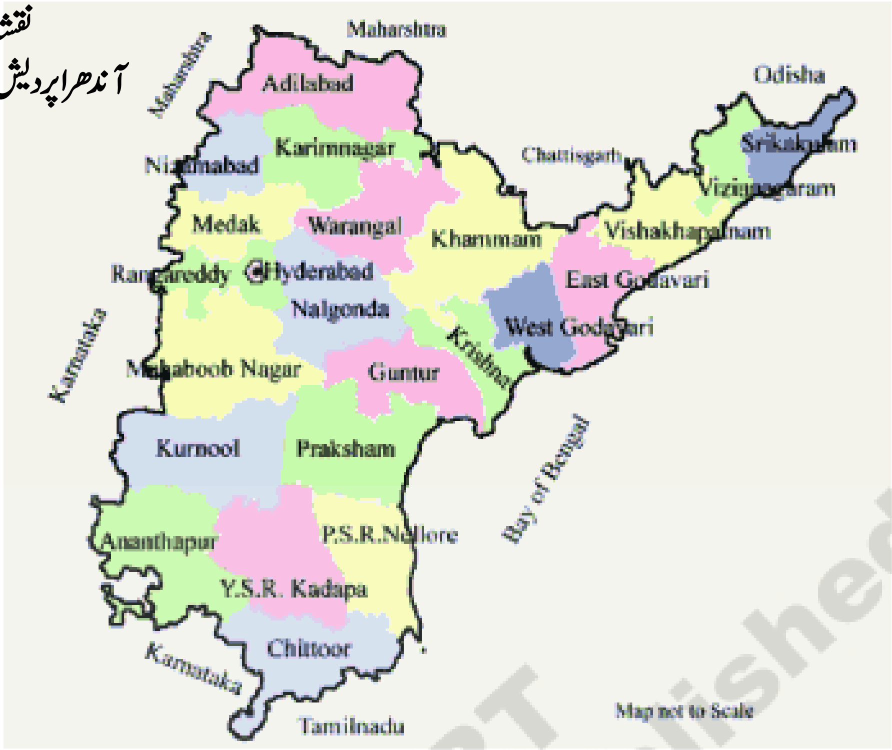

شکل 12.12 ضلعی سطح پر حکومت

فعال اور صحیح خطوط پر کام کرتا ہے۔ بہت سے لوگ خصوصاً خواتین اور غریب لوگ عوامی معاملات میں حصہ لینے کا وقت یا سہولت نہیں رکھتے۔

وہ اپنی روزی روٹی کے حصول اور اپنے افراد خاندان کے لیے کام میں مصروف رہتے ہیں۔ بہت سے معاملات میں طاقتور، امیر لوگ ووٹ کے عمل پر اثر انداز ہوتے ہیں اور انتخابات سے پہلے عوام کو چھوٹے موٹے فائدے پہنچاتے ہیں۔ بعض دفعہ لوگوں کو خود سے فیصلہ کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔ اُن کی ذات یا مذہب کے مطابق ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ ان تمام عوامل سے عوام اپنے جمہوری حق ''ووٹ'' کا استعمال نہیں کر سکتے۔ وہ موضوعات' مسائل اور نمائندوں کے متعلق زیادہ سوچ بچار نہیں کر سکتے۔

- اپنے والدین سے انتخابی نظام کے مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔ اپنی جماعت کے لیے رپورٹ تیار کیجیے اور اُن مسائل کے تعلق سے کیا حل نکالا جا سکتا ہے۔ بحث کیجیے۔
- عدم۔مساوات سے کیا مراد ہے؟ مثالوں کے ذریعے واضح کیجیے۔
- عوام کی راہ میں صحیح نمائندہ کے انتخاب میں کیا دشواریاں حائل ہیں؟ آپ کیا سمجھتے ہیں۔

حکومت مختلف سطح پر:

حکومت مختلف سطح پر کام کرتی ہے۔ مقامی' ریاستی اور قومی سطح پر متحرک رہتی ہے۔ مقامی سطح کے معنی آپ کا گاؤں' ٹاؤن یا محلّہ ہے۔ ریاستی سطح کے معنی ساری ریاست جیسے آندھراپردیش یا آسام ہے۔ قومی سطح سے مراد سارا ملک ہے۔ آگے آپ اس کتاب میں حکومت خود مقامی کے کام کی نوعیت کے بارے میں پڑھیں گے۔ جب آپ آگے کی جماعتوں میں داخل ہوں گے تو آپ کو

© SCERT not to be republished

یہ کتاب حکومت آندھراپردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

معلوم ہوگا کہ حکومتیں ریاستی اور مرکزی سطح پر کیسے کام انجام دیتی ہیں۔

- طلبا کی دو یا تین ٹکڑیوں کو منظّم کیجیے۔ ہر ایک کو ذیل کا کوئی ایک موضوع سپرد کیجیے تاکہ وہ کردار ادا کرسکیں یا مضمون تحریر کرسکیں۔
- ایک انتخابی جلسہ اور نمائندوں کے ساتھ بحث۔
- وہ لوگ جنھیں صحیح معلومات نہیں ہوتیں وہ کس طرح اپنے ووٹ ڈالنے کا فیصلہ کرتے ہیں؟
- جمہوری اور بادشاہی طرزِ حکومت میں کیا فرق ہوتا ہے؟
- کس طرح امیر و طاقتور لوگ دیہاتوں میں ووٹروں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

کلیدی الفاظ

جمہوریت

بادشاہت

دستور

انتخابات

فیصلہ سازی

نمائندہ

اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے

1. ایک گونڈ قبیلہ اور جدید جمہوریت میں پائے جانے والی مشابہت اور اختلافات سے بحث کیجیے؟
2. کیا فیصلہ سازی میں اقلیتی رائے کو شامل کیا جاسکتا ہے؟ آپ کا کیا خیال ہے۔
3. تمام اساتذہ اور طلبا مل کر آپ کا مدرسہ چلائیں تو کیسا رہے گا؟
کیا آپ چاہیں گے کہ ہر طالب علم فیصلہ سازی میں شریک ہو؟ یا آپ نمائندوں کو منتخب کرنا چاہیں گے۔ اپنی وجوہات بیان کیجیے۔
4. کیا آپ کے گھر میں فیصلہ سازی جمہوری انداز میں ہوتی ہے؟ کیا اس میں ہر فرد کی آواز شامل ہوتی ہے۔
5. گوپال کے والد نے ایک دوکان لگانے کے لیے خاندان کے تمام افراد سے مشورہ کیا لیکن ہر ایک کی الگ رائے تھی۔ بالآخر انہوں نے دوکان لگانے کا فیصلہ کیا۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اُن کا فیصلہ جمہوری تھا۔
6. میری کی والدہ نے تمام بچوں سے پوچھا کہ وہ اتوار کے روز کہاں جانا چاہیں گے؟ دو بجے سینما دیکھنا چاہیں گے اور تین بجے چمن میں جاکر کھیلنا پسند کریں گے؟ اگر آپ میری کی جگہ ہوتے تو کیا فیصلہ کرتے؟
7. سیما کے گھر میں ہر فرد ایک موٹر کار خریدنا چاہتا تھا۔ اُن کے لیے سفر آسان ہوگا لیکن اُن کے والد کا خیال تھا کہ کار بہت مہنگی ہوگی۔ بہتر یہی ہے کہ سب لوگ بس ہی سے سفر کریں۔ اُنہوں نے کار خریدنے کا فیصلہ نہیں کیا۔
کیا آپ سمجھتے ہیں کہ وہ جمہوری نہیں تھے۔
8. درج ذیل کی حکومت کی سطح (مرکزی، ریاستی، مقامی) کی درجہ بندی کیجیے۔

رکن پارلیمان (ایم. پی.)، رکن قانون ساز اسمبلی (ایم. ایل. اے.)، سرپنچ، میئر، وزیر اعلیٰ (سی. ایم.)، وزیر اعظم (پی ایم)

© SCERT not to be republished